انگریزی ترجمۃ القرآن کے مسودہ کی حفاظت

جب جماعت میں اختلاف ہو جانے کی وجہ سے حضرت امیر مرحوم لاہور تشریف لائے تو انہوں نے بھی چند ماہ ساتھ والے کمرہ میں قیام فرمایا، ان دنوں کا ایک واقعہ بھی دلچسپی کے لئے لکھا جاتا ہے۔

موجودہ قرآن انگریزی کا ترجمہ تو ہو رہا تھا اس کا مسودہ جو قادیان سے لاہور آیا۔ وہ ایک سیاہ بکس میں بند تھا اور شاہ صاحب کے رہائش کے کمرہ میں جو نچلی منزل میں تھا رکھا ہؤا تھا اور،

حسب ضرورت وہاں سے ضروری حصہ نکال لیا جاتا تھا پہلے جلسہ سالانہ پر جب کہ تمام لوگ شریک جلسہ تھے۔ مولانا کے غسل خانہ کے نل کے ذریعہ کوئی اوپر چڑھا اور ان کے تمام سامان کی تلاشی لی، گر مسودہ تو نچلی منزل میں محفوظ تھا' اس لئے وہ ناکام چلا گیا اس کے بعد جب جلسہ برخاست ہؤا۔ تو واپسی پر حضرت امیر نے اپنی سب اشیاء الٹ پلٹ پائیں، انہوں نے شاہ صاحب کو بلایا اور سب کو دکھایا اس کے بعد اس مسودہ کی حفاظت پوری طرح کی گئی، اور اس کے چار یا پانچ حصے کر کے علیحدہ علیحدہ الماریوں میں مقفل کر دیئے گئے۔ یہ مسودہ قادیان سے پنڈت قادر بخش صاحب لاہور لائے تھے۔